الا ان اولیاء اللہ لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون

شمائمِ امدادیہ

عکس

قطبِ عالم حضرت مولانا شاہ حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ
کے حالات، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

کتب خانہ شرف الرشید
شاہ کوٹ (شیخوپورہ) مغربی پاکستان

يالطيف

الا ان اولياء الله لا خوف عليهم ولا هم يحزنون ط

۲۸۶۱۳

شمائم امدادیہ

اردو ترجمہ

نفحات مکیہ من مآثر امدادیہ

یعنی

حضرت قطب العالم حاجی محمد امداد اللہ صاحب چشتی صابری مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

کے حالاتِ مبارکہ، ملفوظات اور تصوف سے سرشار مضامین کا مجموعہ

ناشر

احقر العبید محمد حسین الرشید عفا اللہ عنہ،

برائے فرم

کتب خانہ شرف الرشید شاہ کوٹ، مغربی پاکستان،

بارِ دوم

۱۳۸۶ھ

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

"اے ہمارے رب! ہم سے قبول فرمائیے بیشک آپ سننے والے جاننے والے ہیں۔"

هدیہ ۔ ۲/- روپے

مطبوعہ .... نامی پریس لاہور

فہرست مضامین

ہو جیسے ذکر ہوا۔ فرمایا کہ شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ لباس عمدہ پہنتے تھے اور کھانا
لذیذ کھاتے تھے یہ سب عکس نعماء اخروی تھا اور وہ عکس صفات حق تعالیٰ تھیں، حضرت
شیخ ان عکوس میں معاینہ اصل کا کرتے تھے پس یہ چیزیں انکے واسطے بمنزلہ آئینہ کے تھیں
فرمایا کہ عورت مظہر مرد کی ہے اور مرد مظہر حق کا ہے عورت آئینہ مرد کی اور مرد آئینہ حق پس
عورت مظہر و آئینہ حق تعالیٰ ہے اور اس میں جمال ازلی ظاہر و نمایاں ہے ملاحظہ کرنا چاہئے
فرمایا کہ جب میں حضرت صاحب کے پہلے گیا تو نوبت فاقوں کی آپہنچی کئی کئی دن تک اتفاق
کھانے کا نہیں ہوتا تھا میں نے عرض کیا کہ بار آپ مجھ میں طاقت امتحان نہیں ہے بحق حضرت
خواجہ معین الدین چشتی کو دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ لاکھوں روپیہ کا خرچ تمہارے ہاتھوں مقرر کیا ہے میں نے
عرض کیا کہ اس جسم کی طاقت نہیں رکھتا ہنس کر فرمایا کہ تمہاری حاجت بند نہیں رہنے کی اس وقت
سے خرچ ماہانہ کی اقل مرتبہ سو روپیہ ہے خدا اپنے خزانہ رحمت سے پہنچاتا ہے فرمایا کہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی الایۃ اس آیت سے ایک راز مکنون پیدا ہے نفی غیر کی فرما کر اثبات وحدۃ
الوجود کا فرمایا بعدہ فرمایا ہے کہ سوائے میرے جو کچھ ہے وہ اسماء و صفات میری ہیں یعنی
جو کچھ غیر ذات اس کے معلوم ہو وہ سب مظہر صفات ہیں فرمایا منقول ہے کہ شب معراج
کو جب آنحضرت حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ملاقی ہوئے حضرت موسیٰ علیہ السلام نے استفسار کیا فرمایا
کہ علماء امتی کانبیاء بنی اسرائیل تو آپنے کہا کیسے صحیح ہو سکتا ہے حضرت حجۃ الاسلام امام
غزالی حاضر ہوئے اور سلام باضافہ الفاظ برکاتہ و مغفرتہ وغیرہ عرض کیا حضرت موسیٰ
علیہ السلام نے فرمایا کہ کیا طوالت بزرگوں کے سامنے کرتے ہو آپ امام غزالی نے عرض کیا کہ
آپ سے حق تعالیٰ نے صرف اس قدر پوچھا وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰی تو آپنے کیوں جواب
میں اتنا طول دیا کہ ھِیَ عَصَایَ اَتَوَکَّؤُا عَلَیْھَا وَاَھُشُّ بِھَا عَلٰی غَنَمِیْ وَلِیَ فِیْھَا مَآرِبُ
اُخْرٰی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ادب یا غزالی فرمایا کہ حنبلی کے نزدیک جمعرات کے دن کتاب
احیاء تبرکا ہوتی تھی جب ختم ہوئی تبرکا دودھ لایا گیا اور بعد دعا کے کچھ حالات مصنف بیان کیے گئے
طریق نذر و نیاز قدیم زمانے سے جاری ہے اس زمانے میں لوگ انکار کرتے ہیں ایک بزرگ نے خواب
میں دیکھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور ایک کتاب بھی جاتی ہے جسکو حضور کمال توجہ

سے کس سبب سے ہیں دریافت فرمایا کہ یہ کونسی کتاب ہے کہا گیا احیاء العلوم حجۃ الاسلام امام غزالی کی ہے
کہ یہ لقب عطیہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہے فرمایا کہ نیستی دو عدم ہے ایک یہ کہ جینئے ہر شخص اپنے عدم
کا عاشق ہے دیکھو جب تعب ہوتا ہے سونا اختیار کرتا ہے اور دوسرا ایک قسم کا عدم ہے فرمایا
کہ اگر تجلی جسم و صفات کے ایک چیز کو ہو اور اس میں غور کرو مثلاً کہ کیسے نظر کرکے کہاں آئی ہے اور کون
کہتا ہے آخر نوبت خدا تک پہنچ جائیگی اور ماسوائے خدا معدوم و فنا معلوم ہوگا بحکم رنگ رنگ میں
دوئی نظر آتا ہے فرمایا کہ چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم واصل بحق ہیں عباد اللہ کو عباد رسول کہہ سکتے
ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰٓی اَنْفُسِھِمْ الآیۃ مرجع ضمیر متکلم آنحضرت
صلی اللہ علیہ ہیں مولانا اشرف علی صاحب نے فرمایا کہ ترجمہ بھی انہی معنی کا ہے آگے فرماتا ہے لَا تَقْنَطُوْا
مِنْ رَّحْمَۃِ اللّٰہِ یعنی اگر مرجع اسکا اللہ ہو تو فرماتا من رحمتی تاکہ مناسبت عبادی کی ہوتی ارشاد فرمایا اے
مسلمانو ایک دن فرمایا کہ یہ مکان جس میں میری نشست ہے نشستگاہ حضرت شیخ اکبر رحمۃ اللہ علیہ کی ہے فرمایا کہ یا
اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْکُمْ (من الیقین) یہ خطاب
ان مومنین سے ہے کہ جو ایمان کامل رکھتے ہوں نہ مطلق مومنین سے ہے پس جو کوئی اولی الامر صاحب
باطن ہو اور تزکیہ نفس و تصفیہ قلب کرچکا وہ واجب الاطاعت ہے ورنہ نہیں کیونکہ متکلم فرمایا یعنی اے
صحابہ جیسے کہ تم کامل الایمان صافی القلب و پاک طینت ہو ایسے ہی اگر اولی الامر بھی ہوں تو واجب
الاطاعت ہیں ورنہ نہیں و ہکذا المومن مرآۃ المومن مراد اس سے مومن کامل ہے نہ مطلق مومن
کیونکہ مرآۃ وہی ہو جو کہ صاف و شفاف ہو پس جس شخص کا قلب صاف ہو وہ قابلیت مرآۃ للآخرین ہونے
کی رکھتا ہے ورنہ نہیں فرمایا کہ الفساد فسخ و تبدل ہے معنی منخہ جو کہ کی بدولت آفات و زلزلات سے
حفاظت رہتی ہے ابدال اوتاد کہتے ہیں اور ابدال کہ سات ہیں اور ہر اقلیم میں ایک مقرر ہیں جب ایک ان
میں سے فوت ہوتا ہے دوسرا قائم کیا جاتا ہے اسی وجہ سے انکو ابدال کہتے ہیں آپ نے دہلی میں ایک
ابدال کو دیکھا تھا کہ آن واحد میں مختلف مقامات پر دکھا جاتا ہے فرمایا کہ اولیائی تحت قبائی اللہ تعالیٰ
نے اپنے اولیاء کو مخفی فرمایا اسمیں ایک مصلحت ہے کیونکہ اگر لوگ وجود انکو کی مخالفت کرتے تو معاتب اور
معذب ہوتے اسلیئے کہ وہ اولیاء متصف بصفات الٰہی ہیں انکی مخالفت گویا مخالفت حق ہے
اور جو کوئی مخالف حق ہو وہ مردود و مقہور و قابل عذاب ہے لہذا بحالت ناواقفیت معذور